السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارامیاں بیوی کاآپس میں جھگڑاہواتومیری بیوی نے مجھے کہاکہ آئندہ کےلئے تومجھ پرحرام ہے،آج کے بعدتومیرےلئے حلال نہیں ہے،یہ الفاظ اس نے باربار دھرائے،شرعی طورپراس کاکیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق دینے کا اختیار خاوند کوہے،عورت کی طرف سے واقع نہیں ہوتی،خواہ وہ خودکوکتنی ہی طلاقیں دے ڈالے یاخودکواپنے خاوندپرحرام کرلے۔صورت مسؤلہ میں بیوی نے جوکچھ کہاہے،اس سے طلاق وغیرہ واقع نہیں ہوگی،وہ سائل کی بدستوربیوی ہی رہے گی۔البتہ اس کے ذمے قسم کاکفارہ لازم ہوگاکیونکہ کسی چیز کوخودپرحرام کرلینے سے قسم کاکفارہ پڑتاہے جیساکہ سورۃ تحریم کے آغازمیں ہے اورقسم کاکفارہ حسب ذیل ہے:’’دس مساکین کواوسط درجے کاکھاناکھلایاجائے یاانہیں کپڑے پہنائے جائیں،یاایک غلام آزادکیاجائے اورجواِن تین امورمیں سے کسی ایک کی طاقت نہ رکھتاہووہ تین دن کے روزے رکھ لے۔‘‘بہرحال اس حوالہ سے ہم میاں بیوی دونوں کونصیحت کرتے ہیں کہ طلاق وقسم کوکھیل اورتماشہ نہ بنایاجائے اورشریعت کے دائرے میں رہتےہوئے،دنیاکے چنددن گزارنے کی کوشش کی جائے۔(واللہ اعلم)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:309

محدث فتویٰ